



انقلابی منشور

پاکستان عوامی تحریک



انتخابی نشان
موٹر سائیکل

042-111-140-140 Ext:(111)

042-35164365

www.pat.com.pk

info@pat.com.pk

پاکستان عوامی تحریک



تمام جمہوری ممالک میں سیاسی جماعتیں ایک واضح ایجنسڈ ارکھتی ہیں اور وہ عوام کو اپنا منشور پیش کر کے جماعت میں شمولیت کی دعوت دیتی ہیں۔ جبکہ بدستی سے ہمارے ہاں سیاسی جماعتیں کسی بھی قیمت پر ایکٹلپیز کوشامل کرتی ہیں اور عوام کو پس پشت ڈال دیا جاتا ہے۔ نتیجتاً کوئی بھی پارٹی جب اقتدار میں آتی ہے تو ایکٹلپیز اور ان کے حواری اداروں پر قابض ہو جاتے ہیں جبکہ کارکن اور وہڑجا نہ حق کیلئے بھی دھکے کھانے پر مجبور ہوتے ہیں۔

پاکستان عوامی تحریک اپنا عوامی انقلابی منشور قوم کے سامنے پیش کر رہی ہے جو کہ درج ذیل نکات پر مشتمل ہے۔

1 موجودہ پارلیمنٹی نظام کی تبدیلی

پاکستان میں پارلیمنٹی نظام جمہوریت کامل طور پر ناکام ہو چکا ہے۔ چند سو افراد اپنے اپنے حلقوں میں دھڑکے، برادری، تھانہ، کچھری، تقریرو تداری، دھن، دھنس اور دھاندنی کی مدد سے پورے نظام کو یہ غمال بنا چکے ہیں۔ لہذا پارلیمنٹی نظام انتخاب کا تسلسل قوم کو کوئی ثابت تبدیلی نہیں دے سکتا۔ تبادل نظام انتخاب کے طور پر پاکستان عوامی تحریک سمجھتی ہے کہ سربراہ ریاست کا انتخاب عوام کے ڈائریکٹ ووٹوں سے ہونا چاہیے جبکہ یاریمنٹ کے لیے ممبران کا انتخاب متناسب نمائندگی کے طریقہ انتخاب سے کیا جائے اور ان کے لیے کم از کم تعلیمی قابلیت کی حد مقرر کی جائے اور آرٹیکل 62، 63 پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2 نئے صوبوں کا قیام

دنیا کے تمام ترقی یافتہ ممالک نے اپنی آبادی کو چھوٹے انتظامی یونیٹس میں تقسیم کر رکھا ہے مثلاً امریکہ کی آبادی 32 کروڑ کے قریب ہے اور ریاستیں 50 ہیں، ترکی کی آبادی 8 کروڑ اور صوبے 81 ہیں، ایران کی آبادی 8 کروڑ کے قریب اور صوبے 31 ہیں، فرانس کی آبادی ساڑھے 6 کروڑ اور صوبے 18 ہیں، جرمن کی آبادی 8 کروڑ اور اس کے صوبے 16 ہیں جبکہ پاکستان کی آبادی 20 کروڑ اور صوبے 4 ہیں جو انتظامی معاملات کی بہتری میں اصل رکاوٹ ہیں۔ لہذا انتظامی نمایدوں پر ہڑو ڈیٹن کو صوبہ ڈیکھیز کر کے وسائل کی تقسیم کو مساوی اور آسان بنایا جائے گا۔

3 بلدیاتی اداروں کا قیام

بلدیاتی اداروں کے سربراہان کا انتخاب ڈائریکٹ ووٹ اور ان کی ٹیم کا انتخاب متناسب نمائندگی کے اصول کے تحت تسلسل سے جاری رکھا جائے گا اور آئین کے آرٹیکل A-140 کے تحت سیاسی، انتظامی اور مالیاتی ذمہ داری مقامی حکومتوں کو دی جائے گی۔ قومی و صوبائی اسمبلی کے ممبران کو فقط قانون سازی تک محدود کر کے ترقیاتی فنڈ 100 فیصد بلدیاتی اداروں اور متعلقہ محکموں کے ذریعے استعمال ہوں گے۔

4 نظام انصاف

موجودہ نظام انصاف میں کئی دہائیاں گزر جانے کے باوجود بھی انصاف نہیں ملتا، اس نظام کو کامل طور پر تبدیل کیا جائے گا۔ اس کے لیے بلدیاتی نمائندوں پر مشتمل پنجاہیت کو نسلز کا قیام، سول کورٹس کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ، سینشن کورٹس تحصیل سطح تک، ہائیکورٹ کو ضلع تک اور سپریم کورٹ ہڑو ڈیٹن کی سطح تک ہوتا کہ

لوگوں کو جلد اور سہاستا انصاف میسر آسکے۔ فوجداری مقدمات کا اپیلوں سمیت 3 ماہ اور دیوانی مقدمات کا اپیلوں سمیت 6 ماہ میں فیصلہ کرنا لازمی قرار پائے گا ہائیکورٹ کے بجز کی تقریری پلک سروں کیشن کے ذریعے کی جائیگی۔ غریب سائلین کے لیے وکیل کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہوگی۔

5 نظام تعلیم

موجودہ نظام تعلیم میں مختلف نصابات اور طریقہ ہائے تدریس نے قوم کو کئی طبقات میں تقسیم کر دیا ہے۔ ایک قوم بننے کے لیے یکساں نصاب تعلیم انہائی ضروری ہے۔ اس لیے یکساں تدریسی نصاب نافذ کیا جائیگا۔ ٹیکنیکل تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے گی، میں وی چینلوں پر 20 فیصد حصہ انجینئرنگ پر و گرامزیری ہو گا اور تمام عوامی نمائندوں، سرکاری ملازمین بشمل یوروکریٹی کے بچوں کو سرکاری تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کا پابند کیا جائے گا۔

6 نظام صحت

صحت کے نظام کو بھی مکمل طور پر Review کیا جائے گا۔ میڈیکل کی تعلیم کو عالمی معیار سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔ ادویات کی جعل سازی کروانے کے لیے سخت ترین قوانین متعارف کروائے جائیں گے۔ غریبوں کے لیے ہیلٹھ انشوسر کو قینی بنایا جائیگا۔ تمام عوامی نمائندوں، سرکاری ملازمین بشمل یوروکریٹی کے خاندانوں کا علاج سرکاری ہسپتاں میں کروانے کی پابندی لگادی جائے گی۔

7 پولیس کا نظام

پولیس کا موجودہ نظام بری طرح عوام کے استھصال اور ظلم کا سبب بن رہا ہے اس نظام کو مکمل تبدیل کر دیا جائے گا۔ اس کے لیے مرحلہ وار نئی پولیس فورس کا قیام عمل میں لاایا جائے گا جس کے پاس میں الاقوامی سطح کا تشکیلی نظام ہو گا۔ یہ فورس موڑوے پولیس کی طرز پر بنائی جائے گی۔ قانون اہانت کی ایف آئی آر تھانے کی بجائے فرست کلاس محضیت علماء کے بوڑ کی تقدیم پر درج کرنے کا مجاز ہو گا۔

8 زراعت اور معدنیات

پاکستان نبیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے لیکن غلط حکومتی پالیسیوں کی وجہ سے یہاں زرعی اجتناس کی قلت جیسے مسائل جنم لیتے رہتے ہیں۔ زراعت کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا اور زرعی پیداوار کو ترقی یافتہ ممالک کے برابر لانے کے لیے اقدامات کئے جائیں گے۔ ہزاروں ایکڑ زر سرکاری بے آباد میں بے زمین باریوں اور کسانوں میں تقسیم کر دی جائیں گی۔

پاکستان معدنیات سے مالا مال ملک ہے اور اس شعبہ میں بھی ذاتی مفادات نے قومی مفاد کو ہمیشہ نقصان پہنچایا ہے جس کی وجہ سے یہ ارب ہاؤز الرز پر مشتمل معدنیات بھی قوم کو یلیف نہیں دے سکیں۔ ان کے صحیح استعمال کے لیے اس شعبہ کے ماہرین کو ذمہ داریاں دے کر اس قدرتی تھنہ کو ملکی تقدیر بدلتے میں بھر پور استعمال کیا جائے گا۔

مزدوں کے استحصال کا خاتمه 9

مزدوں کی کم از کم تنخواہ کو معمول حد تک بڑھایا جائے گا اور اس پر عملدرآمد کو لیتھنی بنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ کارخانوں میں مزدوں کا منافع میں ایک حصہ مخصوص کیا جائے گا تاکہ ان کو تنخواہ کے علاوہ بونس کی شکل میں معقول آمدن مل سکے۔ مزدوں کے بچوں کی تعلیم اور خاندان کی صحت کی سہولیات کو بھی لیتھنی بنایا جائے گا۔

کرپشن کے خاتمہ اور احتساب کے لیے سخت ترین نظام کا قیام 10

احتساب کے عمل کو لیتھنی بنانے کیلئے ایک خود کار سٹم وضع کیا جائے گا۔ ذرائع آمدن سے زائد انشا شجات ثابت ہونے پر بار بثوت ملزم پر ہو گا۔ کرپشن کے تمام کیسر کا فیصلہ 3 سے 6 ماہ میں کیا جائے گا، کرپشن کی انتہائی کثری سزا مقرر کی جائے گی اور جرم ثابت ہونے والا شخص کسی بھی عوامی اور سرکاری عہدے کے لیے تاحیات نااہل قرار دیا جائے گا۔

بچوں اور عورتوں کے حقوق 11

علمی معیار کے مطابق بچوں کی تعلیم، صحت اور تحفظ کو لیتھنی بنانے کے اقدامات کے جائیں گے۔ جبکہ خواتین کو مساوی موقع اور مکمل سماجی اور معاشری تحفظ فراہم کر کے ان کے خلاف تمام امتیازی قوانین ختم کئے جائیں گے۔ روزگار کے حوالہ سے خواتین کے لئے گھر بیو صعنی یونیٹ کا قیام عمل میں لاایا جائے گا۔

اقلیتوں کے حقوق 12

اقلیتوں کو پاکستان کے آئین اور قانون کے مطابق حقوق دلوائے جائیں گے اور پاکستان کی ترقی کی راہ میں ان کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

مسئلہ کشمیر کا حل 13

مقبوضہ کشمیر کے مسئلے کے مستقل حل کیلئے آج تک اقوام متحده نے اپنی ہی پاس کی ہوئی قراردادوں پر عمل در آمد نہیں کیا۔ پاکستان عوامی تحریک اس مسئلے کے مستقل حل کے لئے دنیا کے ہر فرم پر آواز اٹھانے کے ساتھ اس مسئلے کو اپنی پہلی ترجیح کے طور پر لے گی، اور عوامی سٹرپ بھرپور تحریک کے ذریعے اس مسئلے کو اجاگر کرے گی تاکہ کشمیریوں کو ان کا حق خود را دیت دلواہی جائے۔

نوٹ: یہہ انقلابی اقدامات ہیں جن سے وطن عزیز پاکستان ترقی کے راستے پر چل سکتا ہے اور ہمارا شمار دنیا کی ترقی یا نفع اقوام میں ہو سکتا ہے۔ یہ انقلابی تبدیلیاں کرپشن کے پیسے سے ایکشن لڑنے والے اور ایکٹیبل پرانچار کرنے والی نام نہاد جمہوری جماعتوں کے بس کی بات نہیں۔ اس کے لئے بھرپور عوامی حمایت کے ساتھ عظیم جدوجہد کی ضرورت ہے۔ حقوق کا شعور اور اس کے حصول کے لئے بہت بڑی سٹرپ عوامی بیداری کے ساتھ ہی اس منزل کو حاصل کیا جاسکتا ہے اور ملک دو قوم کی تقدیر کو بدلا جاسکتا ہے۔

اگر آپ ہمارے اس ایجنسٹے کے ساتھ متفق ہیں تو پاکستان عوامی تحریک کے ممبر بن کر اس ظالمانہ نظام سے چھٹکارے کیلئے عملی جدوجہد کا حصہ بنیں۔